سوال

(40)امام کی قراءت اور تجوید کا کمزور ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ریاض کے نواح میں ایک مسجد میں امام ہوں ۔مجھے اشکال یہ ہے کہ قرأت میں میری تجوید کمزور ہے اوراس لحاظ سے کافی غلطیاں ہیں ۔مجھے قرآن کے تین پارے اوران کے علاوہ بعض سورتوں کی بعض آیات بھی زبانی دیا ہیں اور میں اپنی ذمہ داری سے ڈرتا ہوں ۔مجھے توقع ہے کہ آپ مجھے جواب سے مستفید فرمائیں گے کہ آیا میں امامت جاری رکھوں یا مسجد انتظامیہ کو جواب دے دوں ؟

م ۔م ۔ا۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پرلازم ہے کہ آپ جس قدرقرآن یاد کرسکتے ہوں اس میں اور تجوید میں اپنی پوری کوشش کریں اور آپ کو بھلائی کیا ور اللہ عزوجل کی مدد کی خوشخبری ہو جبکہ آپ اپنی نیت بہتر بنالیں اوراس میں پوری ہمت صرف کردیں ۔کیونکہ ارشادباری تعالیٰ ہے :

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مِن أَمرِهِ يُسرًا ﴿٤﴾... الطلاق

''اور جو شخص اللہ سے ڈرے اللہ اس کا کام آسان کردیتا ہے ۔'' (الطلاق:۴)

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

((الماہرُ بالقرآنِ مع اَلْفری الرام البررة، والَّذی یقرأ القرآن و یتَعْتَعُ فیه وهو علیه شاقٌّ له اَجران۔))

''قرآن کا ماہر معزز اور نیکوکار لکھنے والوں (فرشتوں) کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھتا ہے اوراس میں ہکلاتا ہے اور پڑھنا اس پر دشوار ہے اس کے لیے دواجر ہیں ۔''

اورہم آپ کوجواب دے دینے کی نصیحت نہیں کرتے بلکہ دائمی کوشش اور صبر واستقلال کی تاکید کرتے ہیں تاآنکہ آپ کتاب اللہ کی تجوید اوراسے پورا حفظ کرنے میں کامیاب ہوجائیں یاجس قدراس سے میسر آئے ۔اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے اور آپ کا کام آسان کرے ۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ